23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 10 اگست 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

بروز پیر 25 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ساہیوال: نہری نظام کی بہتری کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1309: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال GD,6-R ,9-L/1-L,9-L/2-L,5-L,5-R اور 5-R Bhawani کا نہری نظام بری حالت میں ہے جس وجہ سے کسانوں/زمینداروں کو ٹیل تک پانی نہ پہنچ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے بیشتر موگہ جات ٹوٹ چکے ہیں یا توڑ دیئے گئے ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ زمینداروں اور کسانوں کے لئے ٹیل تک پانی کی بروقت فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے۔ کیونکہ تمام مذکورہ انہار تسلی بخش حالت میں ہیں اور ٹیل تک پانی کی ترسیل بمطابق حق ہو رہی ہے۔

(ب) ان انہار کے موگہ جات بمطابق منظور شُدہ ڈیزائن تعمیر کئے گئے ہیں اور تسلی بخش حالت میں چل رہے ہیں۔ اگر کوئی عادی مجرم موگہ توڑتا ہے۔ تو بمطابق قانون اس مجرم کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ کا فیلڈ عملہ نہروں کی ٹیل تک بمطابق حق پانی پہنچانے کے لئے مکمل تگ و دو کر رہا ہے۔ اگر کہیں کوئی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو بمطابق ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2019)

بروز پیر 25 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے اور سمال ڈیم بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*1825: جناب ممتاز علی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے کے کون سے ڈیم ہیں؟

(ب) پانی کے ذخائر بڑھانے اور نئے سمال ڈیم بنانے کے لئے حکومت جنوبی پنجاب میں کون کون سے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) سمال ڈیم آرگنائزیشن اس وقت کون سے سمال ڈیم تعمیر کر رہی ہے تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جنوبی پنجاب میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے کوئی ڈیم نہ ہے۔

(ب) فزیبلٹی سٹڈی برائے ڈیم (1) وڈور ہل ٹورنٹ (2) مٹھاون ہل ٹورنٹ (3) چھاچھڑ ہل ٹورنٹ جو کہ NESPAK نے مکمل کرنی ہے اور تکمیل کے قریب ہے۔

فزیبلٹی برائے سمال ڈیم لنیری، سوراجو کہ سانگھڑ ہل ٹورنٹ پر واقع ہے۔ جسکی تخمینہ لاگت 127.914 ملین روپے ہے اور زندہ پیر جو کہ سوری لنڈ ہل ٹورنٹ ٹرائیبل ایریا پر تجویز کنندہ ہے۔ ضلع راجن پور میں کوہ سلیمان کی رود کوہیوں پر ڈیم کی فزیبلٹی سٹڈی کروائی ہے۔ جس کے مطابق کاہا اور چھاچھڑ رود کوہی پر ڈیم بنایا جا سکتا ہے۔ کاہا رود کوہی کے ڈیم کو بنانے کے لئے واپڈا کو ذمہ داری دی گئی ہے جبکہ چھاچھڑ کا 7500 ملین روپے کا پی سی ون گورنمنٹ کو جمع کروایا گیا ہے۔

(ج) سمال ڈیمز آرگنائزیشن اسلام آباد میں 9 سمال ڈیمز زیر تعمیر ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ چاہان ڈیم 2۔ مہوٹا ڈیم 3۔ مجاہد ڈیم 4۔ موڑہ شیر اڈیم 5۔ ٹمن ڈیم 6۔ سوڑا ڈیم 7۔ گھبیر ڈیم 8۔ ددھوچہ ڈیم 9۔ پاپن ڈیم

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2019)

بروز پیر 25 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

رحیم یار خان: پی پی 266 میں واقع حفاظتی فلڈ بند کی بحالی اور توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*1826: جناب ممتاز علی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 266 ضلع رحیم یار خان میں واقع حفاظتی فلڈ بند کی بحالی و توسیع کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اور ان کی موجودہ حالت کیسی ہے؟

(ب) وہ کون سے مقامات ہیں جہاں بندوں کی مزید بحالی کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) حلقہ پی پی 266 ضلع رحیم یار خان ڈالس کینال ڈویژن رحیم یار خان کی حدود میں ماچھکہ دلاورا اور لوپ فلڈ بند واقع ہیں۔ ماچھکہ دلاورافلڈ بند کی لمبائی 3400 فٹ ہے اور لوپ فلڈ بند کی لمبائی 6000 فٹ ہے۔ لوپ فلڈ بند مکمل طور پر Stone Pitched ہے۔ مزید کام کی ضرورت نہیں ہے۔ ماچھکہ دلاورافلڈ بند کی آخری چار بُرجیاں Stone Pitched اور باقی بُرجیاں مکمل طور پر محفوظ ہیں۔

(ب) ان دونوں فلڈ بندوں پر مزید کام کی ضرورت نہیں ہے۔ ماچھکہ دلاورافلڈ بند کی مضبوطی اور تعمیر و مرمت کے لئے پچھلے سال کام کرایا گیا جو کہ مکمل ہو گیا ہے مزید کام کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2019)

پانی کو محفوظ بنانے کے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2906: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پانی کو محفوظ بنانے کے لئے حکومت نے کوئی قانون منظور کیا ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) اس قانون پر عمل درآمد کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے اور اس نئے قانون سے کس حد تک پانی کی بچت ہو گی۔

(ج) حکومت زرعی اراضی کو سیر اب کرنے کے لئے مزید کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) حکومت پنجاب نے زمینی اور زیر زمین پانی کے مناسب استعمال اور نکاسی آب کے لئے ایک جامع قانون پنجاب واٹر ایکٹ 2019 بنایاہے۔ جسکی منظوری صوبائی اسمبلی 20 نومبر 2019 کو دے چکی ہے۔ اس قانون سازی سے پائیدار بنیادوں پر پانی کے استعمال اور زیر زمین پانی کے ذخیرہ کے تحفظ کی راہ ہموار ہو سکے گی۔

پنجاب واٹر ایکٹ 2019 کا مقصد صوبہ بھر میں استعمال ہونے والے زیر زمین پانی، ندیوں ، نہروں ، جھیلوں اور دریاوں جیسے کنٹرولڈ ذرائع کی قانونی حیثیت بیان کرنا ہے۔ اس مجوزہ ایکٹ کے تحت کوئی بھی شخص کسی بھی غیر قانونی طریقہ سے پانی کو استعمال نہیں کر سکتا اور نہ ہی صاف پانی میں استعمال شدہ گندہ یا آلودہ پانی پھینک سکتا ہے۔ اسی طرح اس ایکٹ میں گھریلو، زرعی ، صنعتی یا کسی بھی اور مقصد کے لئے پانی حاصل کرنے اور اس کے نکاس کے طریقہ کار اور قیمت کا تعین بھی وضع کیا گیاہے۔

اس ایکٹ پر عملدرآمد کروانے کے لئے بہت سے نئے اداروں کے قیام کی بھی سفارشات کی گئی ہیں۔جن میں پنجاب واٹر ریسورسز کمیشن، پنجاب واٹر سروسز ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام ، واٹر انڈر ٹیکرز اور سیوریج انڈر ٹیکر کے ادارے شامل ہیں۔ان اداروں کے چیدہ چیدہ مقاصد درج ذیل ہیں۔

1 پنجاب واٹر ریسورسز کمیشن

گھریلو، زرعی ، صنعتی یا کسی بھی اور مقصد کے لئے پانی کے ذرائع کو مختص کرنا۔

2- پنجاب واٹر سروسز ریگولیٹری اتھارٹی

رولز اورریگولیشنز وضع کرنا۔

اس بات کو یقینی بنانا کہ پانی اور سیوریج کی سہولت مہیا کرنے والے ذمہ داران اپنے اپنے دائرہ کار

کے تحت قانون اور معیار کے مطابق کام کررہے ہیں۔

3 -واٹر انڈر ٹیکرز اور سیوریج انڈر ٹیکرز کا نظام

پانی اور سیوریج کی سہولت مہیا کرنا۔

قیمت کا تعین کرنا اور بروقت وصولی کرنا۔

(ب)واٹر ایکٹ 2019 پنجاب اسمبلی سے منظور ہو چکا ہے اور محکمہ انہار کے تحت بننے والے واٹر ریسورس کمیشن کے قیام کے لئے محکمہ کے سالانہ بجٹ سے رقم فراہم کی جائے گی۔ اس کمیشن کی زیر نگرانی ڈائریکٹر جنرل آفس قائم کیا جائیگا۔جو اس مجوزہ ایکٹ پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

اس قانون کے تحت درج ذیل اقدامات کئے جائیں گے۔جن کی وجہ سے پانی کی قلت پر بڑی حد تک قابو پانے میں مدد ملے گی۔

۱۔پانی کے غیر ضروری ضیاع کو روکنے کے لئے میٹرز لگائے جائیں گے۔پانی استعمال کرنے والوں

سے استعمال کے مطابق قیمت وصول کی جائے گی۔

۲۔ٹیوب ویل کے ذریعے زیر زمین پانی استعمال کرنے والوں کو رجسٹرڈ کیا جائے گا۔پانی کے استعمال

اور استعمال کے بعد نکاس کے لحاظ سے قیمت وصول کی جائے گی۔

۳۔ زیر زمین پانی پر انحصار کم کرتے ہوئے پانی کے دوسرے ذرائع کو ترجیح دی جائے گی جن میں چھوٹے

بڑے ڈیموں کی تعمیر ، سیلابی اور بارشی پانی کا استعمال اور آلودہ پانی کوجدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دوبارہ قابل استعمال بنانا شامل ہے۔

(ج) محکمہ آبپاشی پنجاب نے صوبہ بھر میں زرعی اراضی کو سیراب کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے ہیں۔

<u>بیراجز کی ترقی و بحالی</u>

دریائے چناب پر واقع تریموں اور پنجند بیراجز کی اپ گریڈیشن 16ارب 80کروڑ کی لاگت سے ایشیائی ترقیاتی بنک کی معاونت سے جاری ہے۔اس منصوبے کی تکمیل سے دونوں بیراجز آئندہ پچاس سال کی مدت کیلئے محفوظ ہو جائیں گے اور آبپاشی کی بہتر سہولیات فراہم کر سکیں گے۔تریموں بیراج کی استعداد کار 6 لاکھ 45ہزار کیوسک سے بڑھ کر 8لاکھ 75 ہزار کیوسک ہو جائے گی اور اس سے13لاکھ 60 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہو

گی جبکہ پنجند بیراج کی استعداد کار 7لاکھ کیوسک سے بڑھ کر 8لاکھ 70ہزار کیوسک ہو جائیگی اور اس سے مجموعی طور 15لاکھ 40ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہو گی۔

دریائے ستلج پر واقع اسلام بیراج کی بحالی کا منصوبہ ایشیائی ترقیاتی بنک کی معاونت سے2ارب 99کروڑ اور 30لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔اس منصوبہ کی تکمیل سے اسلام بیراج کی استعداد کار 3لاکھ کیوسک سے بڑھ کر 3لاکھ 32ہزار کیوسک ہو جائے گی اور اس سے 10 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہو گی۔

جلالپور کینال پراجیکٹ

جلالپور کینال کا منصوبہ 32ارب 72کروڑ اور 10لاکھ روپے کی لاگت سے شروع کیاجاچکا ہے۔110 میل لمبی یہ نہر دریائے جہلم کے دائیں کنارے سے نکلے گی جس کی مجموعی استعداد کار 1350کیوسک ہو گی۔اس نہر کے باعث 1لاکھ 60ہزار ایکڑ قابل کاشت اراضی سیراب ہوگی۔جس سے علاقے میں زرعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔اس منصوبہ سے مجموعی طور جہلم اور خوشاب کے اضلاع میں 80دیہات کے 2لاکھ 25ہزار افراد کو معاشی فوائد حاصل ہونگے۔

گریٹر تھل کینال چوبارہ برانچ پراجیکٹ

تھل کی صحرائی زمینوں کو سیراب کرنے کیلئے گریٹر تھل کینال فیز-IIچوبارہ برانچ کا منصوبہ شروع کیا جا چکا ہے ، اس منصوبہ کے تحت چوبارہ برانچ اور اسکی ضمنی نہریں تعمیر کی جائیں گی جن کی کل لمبائی 278میل ہوگی محکمہ آبپاشی پنجاب نےاس منصوبہ کے لیے16ارب روپے مختص کئے ہیں۔یہ منصوبہ 2لاکھ94ہزار اور 110ایکڑ اراضی کو سیراب کرے گا۔

نہروں کی اپ گریڈیشن اور بحالی

تریموں سدھنائی لنک کینال کا منصوبہ 2ارب 44کروڑ اور 50لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔

ایس ایم بی لنک کینال کی بحالی اور میلسی سائفن کی استعداد کار میں اضافے کا منصوبہ 4ارب3کروڑ اور 40لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔

احمد پور برانچ کی بحالی کا منصوبہ 1ارب76کروڑ اور 20لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے ۔ایسٹرن صادقیہ کینال کی بحالی کا منصوبہ 95کروڑ 80لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔ یہ منصوبہ 3 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب کرے گا۔

نہروں کی پختگی

نہروں کی پختگی سے پانی کی بچت کے ساتھ ساتھ پانی چوری میں کمی آئی گی۔جس کی وجہ سے پانی کی ٹیل تک رسائی ممکن ہو سکے گی۔محکمہ آبپاشی نہروں کی پختگی کے درج ذیل منصوبہ جات پر کام کر رہا ہے۔

(i) 3ارب 50کروڑ روپے کی لاگت سے 450میل لمبی منتخب نہروں کی پختگی کا فیز-IIIمنصوبہ

(ii) کسان پیکج کے تحت 6ارب روپے کی لاگت سے680میل لمبی منتخب نہروں کی ٹیل ریچیز پر بہتری کا منصوبہ

چھوٹے ڈیموں کی تعمیر

محکمہ آبپاشی پنجاب پوٹھوہار ریجن کے چار اضلاع (اٹک، راولپنڈی،جہلم اور چکوال) میں چھوٹے ڈیموں کی تعمیرو مرمت کا ذمہ دار ہے۔اب تک 56 چھوٹے ڈیم مکمل ہو چکے ہیں۔جن کی پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد تقریباً 2لاکھ 67 ہزار ایکڑ فٹ ہے۔اور 70ہزار ایکڑ رقبہ سیراب ہورہا ہے۔

پوٹھوہار ریجن میں 9 چھوٹے ڈیموں کی تعمیر 2023 تک مکمل ہو جائے گی۔جس کے بعد پانی جمع کرنے کی استعدادکارمیں تقریباًایک لاکھ ایکڑفٹ تک اضافہ ہو گا اور36 ہزار ایکڑ رقبہ سیراب ہو سکے گا۔

5ارب 65کروڑ اور 50لاکھ روپے کی لاگت سے گھبیر ڈیم منصوبہ کا آغاز کر دیا گیا ہے جس سے بارانی علاقوں میں پانی جمع کرکے نہ صرف 15ہزار ایکڑ زرخیز اراضی کو آبپاشی کیلئے پانی فراہم کیا جائے گا بلکہ ضلع چکوال کی آبادی کو پینے کیلئے پانی بھی مہیا ہوگا۔اس میں پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد 66ہزار ایکڑ فٹ ہو گی۔

ڈڈوچہ ڈیم کی تعمیر کا منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے ، اس ڈیم سے راولپنڈی کی آبادی کو 35ملین گیلن یومیہ پینے کا پانی دستیاب ہوگا۔منصوبہ کی تکمیل کیلئے اراضی خرید ی جار ہی ہے اور یہ منصوبہ عرصہ تین سال میں مکمل ہوگا۔اس میں پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد 60ہزار ایکڑ فٹ ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب20مئی2020)

تحصیل جام پوریونین کونسل بستی ہیروکے حفاظتی بند کی ازسرنو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3179: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تحصیل جام پور(ضلع راجن پور) کی یونین کونسل بستی ہیروودیگر دیہات کوسیلاب کے پانی سے محفوظ کرنے کے لیے حفاظتی بند بنایا گیا تھااس بند کے ٹوٹنے کی وجوہات کیاہیں؟

(ب) مذکورہ حفاظتی بند کب تعمیر کیا گیااوراس کی تعمیر کے لیے کتنے فنڈز مہیاکیے گئے تھے بند کی چوڑائی اورلمبائی سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(ج)اس بند کو تعمیر کرنے کے لیے کس کمپنی / ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دیا گیا۔

(د) کیا حکومت اس بند کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات کا تھرڈ پارٹی سے آڈٹ کروانے اور اس حفاظتی بند کی جلد از جلد مرمت یا تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ ہیرو بند یونین کونسل بستی ہیرو کو سیلاب سے بچانے کے لیے نہیں بنایا گیا۔ ہیرو بند مٹی سے بنایا گیا گرائن ہے جس کا مقصد دریائے سندھ کی مغربی شاخوں کو بند کرنا تھا۔ دریائے سندھ نے 2019 کے سیلابی ریلوں میں اپنا رُخ تبدیل کیا جس سے مٹی کے بنے ہیرو بند کو نقصان ہوا۔

(ب) ہیرو بند 1980 کی دہائی میں ضلع کونسل نے تعمیر کیا اور 1990 ء میں محکمہ آبپاشی کو منتقل ہوا۔ اس پر اُٹھائی گئی لاگت کا تخمینہ محکمہ آبپاشی کے پاس نہ ہے۔ اس بند کی چوڑائی 20 فٹ اور لمبائی 29000 فٹ ہے۔

(ج) محکمہ آبپاشی پنجاب کے پاس اس کو تعمیر کرنے والی کمپنی / ٹھیکیدار کا نام نہ ہے کیونکہ ہیرو بند ضلعی گورنمنٹ نے تعمیر کیا تھا۔

(د) بند کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات اور ان کا تھرڈ پارٹی آڈٹ ضلعی گورنمنٹ سے متعلقہ ہے۔ لیکن ہیرو بند کی مرمت اور دریائے سندھ کو اس سے دور ہٹانے کے لیے دو عدد سٹون سٹڈز کی منظوری محکمہ آبپاشی نے دی ہے اور اس کے لیے ایک کروڑ دس لاکھ کا فنڈ مختص کر دیا ہے۔ مرمت کے اس کام کا تھرڈ پارٹی آڈٹ BARQAAB کمپنی کو دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2020)

سرگودھا: لکھو آنہ اور منگوانہ راجباہ کی لائننگ کیلئے مختص فنڈز اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3269: رانامنور حسین: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

PSDP پروگرام کے تحت کتنے راجباہ کی لائننگ کی جارہی ہے اوران پر کتنی لاگت خرچ آئے گی لکھو آنہ اور منگوانہ راجباہ سرگودھاڈویژن کے لئے کتنی رقم مختص ہوئی ہے کتنی خرچ ہوئی اور کتناکام ہوچکاہے کیاPSDP فنڈز سے جو رقم صوبہ بھر کولائننگ کی مد میں حاصل ہوئی ہے کتنے فنڈز خرچ ہوئے، کتنے فنڈز واپس گئے اور پھر ان فنڈز کو واپس لانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کرناپڑا اس فرسودہ طریق کار کو جس کے فنڈز بغیر خرچ ہوئے ہر سال واپس چلے جاتے ہیں اور سال ہاسال سے سکیمیں نامکمل رہتی ہیں کب تک کیسے تبدیل کیا جائے گا تاکہ سکیمیں بروقت مکمل ہوسکیں؟

(تاریخ وصولی 3اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19دسمبر 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

PSDP مرکزی حکومت کا پروگرام ہے جس کے تحت 189 راجباہ کی ایڈمن اپروول جاری کی گئی ہے جس پر Rs.10,539 Million لاگت آئے گی۔

1 -لکھو آنہ نہر کی Concrete Lining کا کام مالی سال 19-2018 میں تخمینہ لاگت 29.954 ملین روپے میں منظور ہوا۔مالی سال 19-2018 میں گورنمنٹ نے اس کام کے بابت 20 لاکھ روپے جاری کئے۔اس نہر کی کل لمبائی RD: 0+000 to 20+170 (Tail) ہے موقع پر RD: 0+000 to 2+500 کاکام مکمل ہو گیا ہے مکمل ہونے والے کام کی ادائیگی ٹھیکیدار کو کر دی گئی ہے۔مالی سال 20 -2019 نومبر میں گورنمنٹ نے اس کام کے لئے 50 لاکھ روپے مختص کئے اس رقم سے RD: 2+500 to 7+500 تک کا کام مکمل ہو جائے گا بقیہ کام کو مکمل کرنے کے

لئے مزید 17.995 ملین روپے درکار ہیں۔فنڈ ملنے کی صورت میں بقیہ کام مکمل کر دیا جائے گا۔

2- منگو آنہ نہر کی Concrete Lining کا کام مالی سال2018-19 میں تخمینہ لاگت 47.398 ملین روپے میں منظور ہوا۔ا جون2018-19 میں اس کام کے لئے گورنمنٹ نے 20 لاکھ روپے کی گرانٹ مختص کی۔جون 2018 میں اس کام کے ٹینڈر کئے گئے جو کہ مجاز اتھارٹی نے کسی وجہ سے منظور نہ کئے۔دوبارہ اس کام کے لئے کوئی فنڈ جاری نہ ہوا اس لئے موقع پر کوئی کام نہ ہو سکا اس کام کو مکمل کرنے کے لئے 47.398 ملین روپے درکار ہیں۔جیسے ہی یہ رقم وصول ہوگی اس کے ٹینڈر لگا دیئے جائیں گے۔

اس پروگرام کے تحت لائننگ کے لیے صوبہ پنجاب کو تاحال 7235 Millionروپے جاری کئے گئے ہیں۔جس میں سے 6862 Millionروپے استعمال ہوچکے ہیں۔PSDPکے تحت جو فنڈجاری کئے جاتے ہیں ختم نہیں ہوتے اِن کو دوبارہ استعمال کرنے کے لیے ایک سمری چیف منسٹر پنجاب کو ارسال کی جاتی ہے۔چیف منسٹر پنجاب کی اپروول کے بعد ایک سمری پنجاب کیبنٹ کو منظوری کے لیے ارسال کی جاتی ہے۔پنجاب کیبنٹ اُپروول کے بعد محکمہ انہار ، محکمہ فنانس کو درخواست کرتا ہے۔محکمہ فنانس اسکی منظوری دیتا ہے اسکے بعد محکمہ انہار Audit Copy محکمہ فنانس کو بھجواتا ہے۔جوکہ Authenticationکے بعد محکمہ انہار کو واپس بھجوائی جاتی ہے۔محکمہ انہار اِن فنڈز کو Sub Projectsکو جاری کردیتا ہے۔ محکمہ انہار کے فنڈ جاری کرنے کے بعد محکمہ فنانس اِنکو Onlineکرتا ہے اِسکے بعدExecution Agencyان پر کام شروع کردیتی ہیں۔فنڈز دوبارہ استعمال کے لیے موجودہ نظام کو آسان کرنا ہوگا جو فنڈ بچ جاتے ہیں محکمہ فنانس فوری طورپر دوبارہ محکمہ انہار کو جاری کردیئے تاکہ جلد ہی اِن پر کام شروع ہو سکے۔PSDP کے

Provincial Coordinator کا اگر Assignment Account کھول دیا جائے اور جو فنڈز جاری کئے گئے ہوں وہ ایک ہی Account میں ہوں جس سکیم پر کام ہو اس کے مطابق اس کو ادائیگی کر دی جائے تاکہ سکیمیں بروقت مکمل کی جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2مارچ 2020)

رحیم یار خان: دریائے سندھ سے ملحقہ منچن فلڈ بند کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3347: سید عثمان محمود: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں دریائے سندھ سے ملحقہ منچن فلڈ بند کی آخری بار کب تعمیر اور مرمت کی گئی؟

(ب) مذکورہ بند کی بحالی کا کام کس کمپنی سے کروایا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی۔

(ج) کیا مذکورہ فلڈ بند ظاہر پیر تا بھونگ کی تعمیر اور مرمت کر دی گئی ہے یا کہیں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) منچن فلڈ بند دریائے سندھ کے بائیں جانب واقع ہے جسکی تعمیر 2010 کے سیلاب کے بعد مکمل ہوئی۔ لیکن اس میں ایک بڑا گیپ تقریباً 2100 1فٹ بر جی نمبر 000+498 تا بر جی نمبر 900+509 ڈالس کینال ڈویژن کی حدود میں بھونگ شہر کے قریب نا مکمل رہ گیا تھا۔ جس کی تعمیر 2015 میں شروع کر دی گئی تھی اور اب یہ مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) مذکورہ بند کی بحالی پر محکمہ آبپاشی کے مشینری ڈویژن ملتان نے گورنمنٹ مشینری کے ذریعہ سے کام مکمل کیا۔ اس پر 41.020 ملین روپے لاگت آئی۔ منچن فلڈ بند کی مضبوطی اور

بنگلہ دلکشا کے ساتھ پتھر Stone Pitching کا کام محکمہ انہار کے ایک ذیلی یونٹ(پی۔آئی۔یو) (P.I.U-Programme Implementation Unit) کے ذریعے گورنمنٹ کنٹریکٹر میسرز خیبر گریس (پرائیوٹ) لمیٹڈ کی مدد سے 2019 میں مکمل کیا گیا اور اس پر 396.460 ملین لاگت آئی۔

(ج)ظاہر پیر تا بھونگ منچن فلڈ بند پربرجی نمبر 000+315 تا برجی نمبر 000+343 مٹی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اس پر مع تعمیر ریسٹ ہاؤسز 172.910 ملین لاگت آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنور 2020)

ضلع رحیم یار خان: نہروں کی بھل صفائی اور استعمال کردہ مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*3359: سید عثمان محمود: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کی تمام نہروں کی بھل صفائی کب کی گئی تھی نہروائز تفصیل بیان فرمائیں۔

(ب) بھل صفائی میں کون کون سی مشینری استعمال کی گئی کتنی سرکاری مشینری استعمال کی گئی اور کتنی کرایہ پرلی گئی نیز اس پر کتنے اخراجات پٹرول/ڈیزل وغیرہ کی مد میں کئے گئے تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں گزشتہ 12 ماہ میں کتنی نہروں/راجباہوں کی بھل صفائی کی گئی ہے اس پر کتنے اخراجات آئے ہر نہر اور راجباہوں کی الگ الگ تفصیل بیان کریں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ ضلع کی تمام نہروں/راجباہوں کی بھل صفائی اور تعمیر و مرمت کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع رحیم یار خان جس میں خان پور، رحیم یار خان، ڈالس کینال ڈویژن اور بہاولپور کینال سرکل کے احمد پور کینال ڈویژن کی نہریں ہیں جن پر ہر سال بجٹ کے

مطابق نہروں کی بھل صفائی کی جاتی ہے۔ ضلع رحیم یار خان میں کی جانے والی نہروں کی بھل صفائی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)نہروں کی بھل صفائی کا کام بذریعہ گورنمنٹ ٹھیکیدار کیا جاتا ہے۔ جس میں ایکسکویٹر، ٹریکٹر اور لیبر استعمال کی جاتی ہے چار سال میں 46254122 روپے خرچ ہوئے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گزشتہ 12 ماہ میں16 نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی کی گئی۔ نہروں / راجباہوں کے نام اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی نہیں کی جاتی جن نہروں پر بھل صفائی کی ضرورت ہوتی ہے ان کی بھل صفائی بجٹ اور ورک پلان کے مطابق کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24 جولائی2020)

صوبہ میں نہری پانی کی چوری کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلق تفصیلات

*3382: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں نہری پانی کی کھلے عام چوری جاری ہے اور نہری پانی چوری محکمہ انہار کے عملے کی ملی بھگت سے کیا جارہاہے اور بہت سے علاقوں میں چھوٹے زمینداروں کی طرف سے پانی کی چوری کے خلاف احتجاج بھی کیا گیا ہے؟

(ب) حکومت کی طرف سے نہری پانی کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اگست 2018 سے اب تک پانی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے تفصیل سے بتائیں نیز محکمہ انہار کے جو ملازمین اس پانی چوری میں ملوث ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی22 اکتوبر2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)صوبہ پنجاب کے کچھ کینال ڈویژنز میں پانی چوری کے عادی مجرموں کی وجہ سے پانی چوری ہوتا ہے خصوصاً خریف سیزن میں جب نہری پانی کی طلب زیادہ ہوتی ہے۔جس کی روک تھام کیلئے محکمہ آبپاشی پولیس ڈیپارٹمنٹ کی مدد سے کینال اینڈ ڈرینیج ایکٹ کے تحت مجرموں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی پانی چوری کی روک تھام کیلئے جامع اقدامات کر رہا ہے۔ان اقدامات کی روشنی میں خریف 2019 اور2020میں محکمے نے پورے پنجاب میں پانی چوری کے خلاف بھرپور مہم شروع کی اور کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 1873 کے سیکشن 70اور A-73 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی اور سیکشن 430PPCکے تحت پانی چوری کے وقوعہ جات کا اندراج کیا گیا۔ محکمہ انہار کی طرف سے خریف 2018سے اب تک پانی چوری سے متعلق56525 رپورٹ / مچلکہ پولیس کو بھجوائی گئی اور محکمہ پولیس نے صرفFIRs 9915 کا اندراج کیاہے اور3606پانی چوری میں ملوث افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ آبپاشی میں پانی چوری کی جانچ پڑتال کیلئے پی ایم آئی یو (PMIU)کا ادارہ پانی چوری کے وقوعہ جات کی سرپرائز چیکنگ کرتا ہے اور پانی چوری کے وقوعہ جات کو رپورٹ کرتا ہے۔ان رپورٹس کے تحت پانی چوری کے مجرموں کے علاوہ محکمہ انہار کے پانی چوری میں ملوث ملازمین کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس سلسلے میں خریف 2018 سے اب تک اس یونٹ (پی ایم آئی یو) سرپرائزچیکنگ کی بدولت پانی چوری کے 36942 وقوعہ جات رپورٹ کئے ہیں اور پانی چوری میں ملوث 326 محکمہ کے ملازمین کے

خلاف محکمانہ انکوائری کی گئی جن میں سے 25ملازمین کو بڑی سزا دی گئی اور 138ملازمین کو چھوٹی سزائیں دی گئیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

سرگودھا:راجباہ لک میں منظور کردہ پانی کی مقدار اور پانی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*3560:جناب گلریز افضل گوندل:کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)راجباہ لک ضلع سرگودھا کوپختہ کیا گیا ہے اگر کیا گیا ہے تو کب کیا گیا تھا؟

(ب)اس راجباہ میں کتنے کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے اور کتنا منظور ہے۔

(ج) کیااس کی ٹیل پر پانی کی مقدار پوری ہے۔

(د) کیااس راجباہ پر پانی چوری کیا جاتا ہے اگر کیا جاتا ہے تو کیا بااثر لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے تو اس کی تفصیلات بتائی جائے۔

(ہ)اگر ٹیل پر پانی پورا نہیں ہے تو کیا ذمہ دار افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی14نومبر2019تاریخ ترسیل20جنوری2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)راجباہ لک پُختہ ہے جو کہ قیام پاکستان سے پہلے کا Brick Lined ہے۔

(ب) اس راجباہ میں 79.50 کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے اور اتنا ہی منظور ہے۔

(ج)ٹیل پر پانی کی مقدار پُوری ہے۔

(د)سال20-2019 میں پانی چوری کا کوئی وقوعہ نہ ہوا ہے۔مزید یہ کہ محکمہ پانی چوروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرتا ہے۔

(ہ)ٹیل پر پانی کی مقدار پُوری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

خانیوال: ہیڈ 58000 ٹو ایل ٹن آر پر گیٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3579: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں واحد ہیڈ 58000 ٹو ایل ٹن آر ہے جہاں پر گیٹ موجود نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ہیڈ 132 کیوسک راجباہ اور تقریباً 103 موگوں پر مشتمل ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہیڈ 58000 ٹو ایل ٹن آر پر گیٹ کا ہونا بہت ضروری ہے۔

(د) کیا حکومت اس سال اس 58000 ٹو ایل ٹن آر پر گیٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ وہاں کی عوام کی ضرورت ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ مائینز، 2L / 10R ہے جس کا ڈسچارج 132.40 کیوسک ہے اور کل 54 موگہ جات ہیں۔

(ج) مائینز، 2L / 10R پر کڑی سسٹم کے تحت ریگولیشن کی جا رہی ہے اور سسٹم کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے جہاں Hydraulic Gates کی ضرورت تھی وہاں پر گیٹ نصب کر دیئے گئے ہیں۔

(د) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2020)</u>

صوبہ بھر میں محکمہ انہار کے بیلداروں کی تعداد اور تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

*3620: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ انہار کے پاس کتنے بیلدار بھرتی ہیں؟

(ب) ان بیلداروں کی تنخواہ کی مد میں سالانہ کتنا فنڈز خرچ کیا جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ ممکن ہے کہ نہروں کے کناروں پر پودے لگانا اور ان کا خیال رکھنا محکمہ انہار کی ذمہ لگا دی جائے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ انہار کے پاس 9485 بیلدار بھرتی ہیں۔

(ب) ان بیلداروں کی تنخواہ کی مد میں سالانہ 207,26,54,989 روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔

(ج) نہروں پر تعنیات بیلدار نہروں کی پٹڑیوں، موگہ جات کی دیکھ بھال، پانی کے چھڑکاؤ اور پانی چوری روکنے وغیرہ کے فرائض سر انجام دیتے ہیں۔ مزید یہ کہ بیلداروں کی تعداد پہلے ہی کم ہے اور یہ اضافی ذمہ داری صرف اکیلے بیلداروں سے ہی پوری نہیں کی جا سکے گی کیونکہ نہروں کے کناروں پر درخت لگانا، ان کی دیکھ بھال کرنا، ان کا ریکارڈ رکھنا اور اُن کی چوری کو روکنے کے لئے فیلڈ میں سپیشلسٹ عملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ محکمہ جنگلات کا عملہ اس فیلڈ میں سپیشلسٹ ہے اس لیے اس ذمہ داری کے لئے مذکورہ محکمہ ہی موزوں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مارچ 2020)

راجن پور: نہر قمر مائنز کے پشتے پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3650: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جام پور (ضلع راجن پور) کی بستی سابقی کے قریب قمر مائنز، نہر کے پشتے کمزور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مائنز کی بھل صفائی نہ ہونے کی وجہ سے پانی اوور فلو ہو کر قریبی زرعی زمینوں میں پہنچ جاتا ہے۔

(ج) مذکورہ مائنز کا پانی اوور فلو ہونے کی وجہ سے بستی ڈوب جاتی ہے اور زرعی رقبہ میں کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ قمر مائنز کے کمزور پشتے پختہ کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) قمر مائنز کے پُشتے بستی سابقی کے قریب جزوی طور پر کمزور ہیں۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ جب بارشیں ہوتی ہیں تو پانی کی ضرورت میں کمی آنے کی وجہ سے زمینداران اپنے موگہ جات کو بند کر دیتے ہیں اور مائنز کا پانی اوور فلو ہو جاتا ہے جس کو فوری طور پر کنٹرول کر لیا جا تا ہے۔

(ج) جواب جز و بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(د)وزیر صاحب نے ڈی جی خان کینال ڈویژن کے دورہ کے دوران یہ ہدایات جاری کیں کہ قمر مائنر کا مکمل سروے کیا جائے اور جہاں کہیں مائنر کے پُشتے کمزور ہیں وہاں کا ایسٹیمیٹ تیار کیا جائے جو کہ اب تیاری کے مراحل میں ہے۔دفتری کارروائی کے بعد اسی سال اس پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4مارچ 2020)

تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں واقع انہار، راجباہ اور مائنر سے متعلقہ تفصیلات

*3655:جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کون کون سی انہار اور راجباہ ہیں ان کے نام اوران سے کتنے ایکڑ رقبہ سیر اب ہوتا ہے ان دونوں تحصیلوں میں پچھلے دوسالوں کے دوران کتنے راجباہ، مائنر اور انہار کو پختہ کیا گیا بقایا کو کب تک پختہ کر دیا جائے گا ان کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل بھیرہ ضلع سرگودہا شاہپور ڈویژن میں انہار اور راجباہوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)	نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)
1	شاہپور برانچ	7478	2	ویسٹرن فیڈر راجباہ	5928
3	ایسٹرن فیڈر مائنر	1269	4	ودھن مائنر	2942
5	بھیرہ مائنر	778	6	لوئر جہان خان مائنر	952

7	راکھ میانی راجباہ	3978	8	جیون وال راجباہ	878
9	وجھی راجباہ	1928	10	عوان راجباہ	2336
11	ڈیوس راجباہ	1963	12	پنڈی کوٹ راجباہ	8087
13	علی پور مائنر	3743	14	ٹھٹھی ولانہ سب مائنر	3184
15	چک قاضی راجباہ	3834	16	خان محمد والا راجباہ	2213
17	کوٹ ممیانہ راجباہ	4295	18	چک مصراں راجباہ	831
19	رانی واہ راجباہ	6607	20	فتح خان مائنر	3517
21	نور پور سب مائنر	1789	22	ڈنگہ سب مائنر	2266
23	شیر والا سب مائنر	284	24	ڈھل راجباہ	7478
25	خدا بخش راجباہ	17986	26	نبہ راجباہ	7383
27	سڈا مائنر	1642			

تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں انہار اور راجباہوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)	نمبر شمار	نام راجباہ	رقبہ سیراب (ایکڑ)
1	دیوال راجباہ	22335	2	ابدال مائنر	2750
3	مٹھہ لک راجباہ	33713	4	دھوری راجباہ	1802
5	بیری والا راجباہ	3879	6	یار محمد راجباہ	9514
7	سالم راجباہ	9606	8	کلیان پور	1229

				مائنر	
9	فتح پور راجباہ	4354	10	پکھووال راجباہ	9291
11	ست گھرا راجباہ	2694	12	مونہ راجباہ	7227
13	رتوکالا راجباہ	28846	14	جسپال راجباہ	1791
15	کوٹ حاکم خان مائنر	1374	16	چبہ راجباہ	5086
17	ہاتھی ونڈ سب مائنر	2179	18	نبی شاہ مائنر	4427

راجباہ مٹھہ لک (سٹی ایریا) کو برجی نمبر 000+15 سے000+25 تک سال 19-2018 سالانہ ڈیویلپمنٹ پروگرام کے تحت پُختہ کیا گیا۔مالی سال 20-2019 میں کوئی سکیم شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب2مارچ2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں بھل صفائی نہ ہونے والی نہروں سے متعلقہ تفصیلات

*3656:جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں (ضلع سرگودھا) میں نہروں اورراجباہوں کی بھل صفائی کاکام کیاگیاہے ان نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی کے لئے کون کون سی مشینری استعمال ہوئی اوراس پر کتنے اخراجات آئے انہار اورراجباہ وائز تفصیل بتائیں۔

(ب) مذکورہ تحصیلوں میں جن نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی نہیں ہوئی ان کی صفائی نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں۔

(ج) کیاحکومت مذکورہ تحصلیوں کی بقایانہروں اورراجباہوں کی بھل صفائی کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی26نومبر2019 تاریخ ترسیل14 جنوری2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں جن ششماہی انہار اور راجباہوں کی بھل صفائی کا کام 15.03.2020 سے 15.04.2020 تک کیا جا چکا ہے ان پر آنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام راجباہ/مائنز	اخراجات(ملین)	نمبر شمار	نام راجباہ/مائنز	اخراجات(ملین)
1	ودھن مائنر	0.950	8	رانی واہ مائنر	0.099
2	دیوس راجباہ	0.345	9	علی پور مائنر	0.263
3	ویسٹرن فیڈر راجباہ	1.454	10	خان محمد والا راجباہ	0.268
4	خدابخش راجباہ	0.098	11	لوئر جہاں خان مائنر	0.159
5	پنڈی کوٹ راجباہ	0.263	12	بھیرہ مائنر	0.128
6	ایسٹرن فیڈر راجباہ	0.234	13	فتح خان مائنر	0.099
7	ڈنگہ سب مائنر	0.267	14	سڈا مائنر	0.200

تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں جن سالانہ انہار اور راجباہوں پر بھل صفائی کا کام 26.12.2019 تا 03.02.2020 تک کیا جا چکا ہے ان پر آنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام راجباہ/مائنز	اخراجات(ملین)	نمبر شمار	نام راجباہ/مائنز	اخراجات(ملین)
1	دیوال راجباہ	0.584	2	مت گھراؤ راجباہ	0.652
3	مٹھ لک راجباہ	4.321	4	دھوری راجباہ	0.067
5	بیری والا راجباہ	0.415	6	یار محمد راجباہ	0.078
7	سالم راجباہ	0.174	8	کلیان پور مائنر	0.175

9	فتح پور راجباہ	0.524	10	پکھووال راجباہ	0.230
11	کوٹ حاکم خان مائنر	0.174			

چونکہ لوئر جہلم کینال سرکل کی متعلقہ کینال ڈویژنز کے پاس بھل صفائی کے لئے کوئی مشینری نہ ہے اس لئے یہ کام ٹھیکیدار سے کروائے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ تحصیلوں میں نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی ضرورت کے مطابق کی جاتی ہے۔جن نہروں میں سلٹ کی مقدار بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق نہ چل رہی ہوں انکی بھل صفائی کی جاتی ہے۔

(ج) مذکورہ تحصیلوں میں نہروں اور راجباہوں کی بھل صفائی دستیاب فنڈز کے مطابق کی جاتی ہے اور فنڈز کی کمی یا عدم دستیابی کی صورت میں جن نہروں کا کام نہیں ہوپاتااُن کا کام اگلے مالی سال میں کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

اوکاڑہ:منڈی احمد آباد میں محکمہ انہار کے عملہ افسران کے دفاتر اور ریسٹ ہاؤس کے منہدم ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3659: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں منڈی احمد آباد کے مقام پر محکمہ انہار قصور ڈویژن کے زیر انتظام سب ڈویژن منڈی احمد آباد کے تمام عملہ / افسران کے دفاتر اور ریسٹ ہاؤس قائم تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دفاتر کی وجہ سے زمینداروں کو ایک ہی جگہ پر نہری پانی کے مسائل کے حل کی سہولت تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب وہ تمام دفاتر اور ریسٹ ہاؤس کی عمارتیں منہدم ہوچکی ہیں اور عام زمیندار کو مشکلات پیش آرہی ہیں۔

(د) کیا حکومت ان دفاتر ریسٹ ہاؤس اور رہائش گاہوں کی از سر نو تعمیر کیلئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے۔

(ج) یہ مکمل طور پر درست نہ ہے۔ دفاتر اور رہائش گاہیں خستہ حالت میں ہیں کیونکہ یہ انگریز دور کی تعمیر کردہ ہیں تاہم عملہ محکمہ انہار / افسران تمام زمینداران کی مشکلات کے حل کے لئے ہمہ وقت اپنی ڈیوٹی پر موجود رہتے ہیں۔

(د) حکومت کی جانب سے فنڈز کی دستیابی پر قصور ڈویژن متعلقہ دفاتر، ریسٹ ہاؤس اور رہائش گاہوں کی از سر نو تعمیر کے لئے تیار ہے۔ جس کے لیے ADP-2020-21 میں سکیم تجویز کی جا رہی ہے۔ جس کا تخمینہ تقریباً 70 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2020)

ضلع اوکاڑہ: ہیڈ بلو کی سلیمانکی لنک نہر پر مچھلی فروشوں کی دکانوں سے متعلقہ تفصیلات

*3661: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ کی حدود میں بلو کی سلیمانکی لنک نہر کے آخری دو کلو میٹر میں مچھلی فروشوں نے اپنی دکانیں بنائی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ دکانیں محکمہ انہار کی اجازت سے بنائی گئی ہیں اگر ہاں تو کن شرائط اور کرایہ پر اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ضلع اوکاڑہ کی حدود میں ہیڈ بلوکی سلیمانکی لنک نہر کے آخری دو کلومیٹر میں مچھلی فروشوں نے کچی دکانیں / چھپر خود بنائی ہوئی ہیں محکمہ نے اپنے طور پر ناجائز قابضین کو نوٹسز برائے انخلاء دینے کے بعد کافی دفعہ مسمار کیا ہے۔اور محکمہ پولیس کو ان کے خلاف کارروائی کے لئے استدعا کرتا رہتا ہے۔

(ب)جواب جزو (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4مارچ 2020)

ضلع چکوال میں چھوٹے ڈیم کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3685: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع چکوال میں کل کتنے ڈیم کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ضلع چکوال میں موجود سمال ڈیمز کتنے رقبہ کو سیراب کرتے ہیں۔

(ج)چوآسیدن شاہ میں کوئی سمال ڈیم ہے۔

(د)کیاچوآسیدن میں کسی سمال ڈیم کے لیے Feasibility رپورٹ بنائی گئی ہے یاکوئی تجویز موجود ہے تواس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع چکوال میں ڈیمز کی کل تعداد 21 ہے۔

تحصیل چکوال میں ڈیمز کی تعداد 13 ہے، تحصیل تلہ گنگ میں ڈیمز کی تعداد05 ہے، تحصیل کلر کہار میں ڈیمز کی تعداد 02 ہے اور تحصیل لاوہ میں ڈیمز کی تعداد 01 ہے۔مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع چکوال میں موجود سمال ڈیمز سے اوسطاً 16136 ایکڑ زرقبہ سیراب ہوتا ہے۔

(ج)چو آسیدن شاہ میں کوئی سمال ڈیم موجود نہیں ہے۔

(د) چو آسیدن شاہ میں کسی سمال ڈیم کی کوئی تجویز موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2مارچ2020)

رحیم یار خان: سکارپ وائر پمپس کے چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3692: محترمہ طحیانون: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا رحیم یار خان میں سکارپ کے واٹر پمپس فنکشنل ہیں تو کتنی کیپسٹی میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 28نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

سکارپ- VI سیلائن زون رحیم یار خان میں 514 ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں جو کہ مکمل طور پر تمام فنکشنل / چالو حالت میں ہیں اوران کی موجودہ استعداد (Efficiency) 96٪ ہے اور ان کا کل ڈسچارج 1083 کیوسک ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2مارچ2020)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں انہار پر پختہ گھاٹ وپتن بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3774: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے پی پی 185 ضلع اوکاڑہ کی نہر اپر سہاگ پر مختلف جگہوں پر جانوروں کے لیے پتن و پختہ گھاٹ بنانے کا پروگرام بنایا تھا؟

(ب) طاہر کنال، سہاگ کنال اوراپر سہاگ کنال پر سال 20-2019 میں جانوروں کے لیے کس کس جگہ پر کتنے گھاٹ بنائے گئے ہیں تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موضع فیض آباد کی نہر پر بھی پتن پختہ گھاٹ بنانے کا وعدہ کیا تھا مگر آج تک اس پر کام شروع نہ کیا گیا ہے۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پی پی 185 میں کتنی انہار کے کنارے پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے تفصیلاً بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) طاہر ڈسٹی، سہاگ کینال اور اپر سہاگ کینا ل پر سال 20-2019 میں جانوروں کے لئے کوئی گھاٹ نہیں بنایا گیا۔

(ج) وعدے کے بارے میں کچھ پتہ نہیں البتہ لوئر دیپالپور کینال پر گاؤں فیض آباد کے لئے پُختہ پتن بنانے کا کام سال 21-2020 کے منظور شُدہ ورک پلان میں شامل ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر کام ہو جائے گا۔

(د) پی پی 185 میں دوران سال 21-2020 میں محکمہ انہار کسی بھی نہر کے کنارے پُختہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

رسول بیراج کی اپ گریڈیشن پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3888: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

رسول بیراج کی اپ گریڈیشن کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اس کی اپ گریڈیشن پر کتنے اخراجات ہوں گے۔

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

رسول بیراج جو کہ دریائے جہلم پر تحصیل جہلم اور تحصیل منڈی بہاؤالدین کے درمیان منگلا ڈیم سے 72 کلو میٹر ڈاؤن سٹریم پر واقع ہے۔ یہ بیراج پہلی مرتبہ 1859 میں حکومت برطانیہ نے تعمیر کروایا۔ جبکہ 1968 میں اُسے مسمار کر کے موجودہ بیراج نئے سرے سے تعمیر کیا گیا۔ بیراج کی Upgradation & Rehabilition کی کوئی تجویز محکمہ انہار میں زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مارچ 2020)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر، ملازمین اور ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*3889: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں ہیں۔

(ج) اس ضلع کی کتنی زرعی اراضی کو نہری پانی مل رہا ہے اور کن انہار / راجباہ سے پانی مل رہا ہے۔

(د) اس ضلع کی انہار / راجباہ کا منظور شدہ پانی کتنا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں تین ڈویژن کام کر رہی ہیں۔دفاتر اور ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

#ضلع منڈی بہاؤالدین کی حدود میں رسول ڈویژن کا ڈویژنل آفس بمقام ہیڈ رسول واقع ہے اور اس کے زیر نگرانی تقریباً 190 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار گجرات ڈویژن کی تین سب ڈویژن ہیں۔سب ڈویژنل افیسر سوہاوہ اور بوسال سب ڈویژن کے دفاتر واپڈا کالونی منڈی بہاؤالدین میں ہیں اور سب ڈویژنل افیسر پھالیہ کا دفتر دوگل کینال کالونی پھالیہ میں واقع ہے اس ضلع میں محکمہ کے کل 240 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار جہلم ڈویژن کے دو دفاتر واقع ہیں۔سب ڈویژن R.Q.لنک اور دوسری کھوکھرا سب ڈویژن UJCرسول ہیں۔اس کے زیر نگرانی110 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار کے 15ریسٹ ہاؤسز ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار 4,20,771 (چار لاکھ بیس ہزار سات سو اکہتر) ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ضلع منڈی بہاؤالدین میں انہار /راجباہ کا منظور شدہ ڈسچارج 7355 کیوسک ہے۔جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4مارچ 2020)

صوبہ میں نہروں کی بھل صفائی کیلئے 2018 میں مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3921: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں بھل صفائی مہم کب اور کس موسم میں کی جاتی ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ 2018 سے آج تک صوبہ بھر کی کسی بھی نہر کی بھل صفائی نہیں کی گئی اگر کسی نہر کی بھل صفائی کی گئی ہے تو علاقہ وائز نہر کے نام کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) 2018 سے آج تک نہروں کی صفائی کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے اور کتنی رقم بھل صفائی پر خرچ کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 فروری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ بھر میں ہر سال بھل صفائی دو فیز میں کی جاتی ہے۔

i) دوامی نہریں (Perennial Channels) جن کی بھل صفائی دسمبر سے فروری تک کی جاتی ہے۔

ii) غیر دوامی نہریں (Non-Perennial Channels) جن کی بھل صفائی مارچ سے مئی تک کی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ ہر سال کی طرح 19-2018 اور 20-2019 میں بھی صوبہ پنجاب میں نہروں کی بھل صفائی کی گئی۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

سال	نام	مجوزہ رقم (ملین)	خرچ رقم (ملین)
2018-19	205، دوامی نہریں	116.235	97.605

2018-19	285، غیر دوامی نہریں	190.724	126.809
میزان	490، نہریں	میزان306.959	میزان224.414
2019-20	242، نہریں	174.905	123.457
2019-20	232، نہریں	193.589	177.197
میزان	474، نہریں	میزان368.494	میزان300.554

(تاریخ وصولی جواب 2جولائی 2020)

صوبہ میں فصلوں کی سیر ابی کیلئے پانی کی کمی کو دور کرنے سے متعلق حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4020: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے پانی کی قلت ہوگئی ہے جس سے فصلوں کی نشوونما اچھی نہیں ہو رہی اور پیداوار میں بھی کمی ہوگئی ہے؟

(ب) حکومت نے فصلوں کے لئے پانی کے بحران کو حل کرنے کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں وضاحت بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 1 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4مارچ 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صُوبہ پنجاب کی تمام نہروں میں دستیاب پانی حصے کے مطابق دیا جاتا ہے۔پانی کی کمی کی صورت میں دستیاب پانی کو تمام نہروں میں حصے کے مطابق برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔اس دفعہ بارشیں کافی ہوئی ہیں۔جس کی وجہ سے فصلوں کی نشوونما اچھی ہوئی ہے اور پیداوار بھی انشاء اللہ اچھی ہو گی۔

(ب) پانی کی کمی کو پُورا کرنے کے لیے نئے ڈیم کی تعمیر ازحد ضروری ہے۔جس کے لئے وفاقی حکومت کو آگاہ رکھا جاتا ہے۔البتہ وفاقی حکومت نے پانی کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مختلف منصوبہ جات بنائے ہوئے ہیں اور کچھ زیر تجویز ہیں۔جس میں بھاشا اور مہمند ڈیم سر فہرست ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19مارچ 2020)

ضلع بہاولنگر: محکمہ آبپاشی کو مالی سال 20-2019 میں فراہم کردہ رقم اور نہروں کی ری ماڈلنگ کے کام کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4063: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر کو مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) اس ضلع میں کس کس نہر کی ری ماڈلنگ کا کام جاری ہے اور ان کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان نہروں پر کتنے فیصد کام ری ماڈلنگ کا ہو چکا ہے اور کتنے فیصد بقایا ہے۔

(د) ان نہروں کی ری ماڈلنگ کا کام کب تک مکمل ہو گا۔

(ہ) ان کا کام کن کن شعبہ جات کی نگرانی میں مکمل ہو رہا ہے۔

(و) کیا حکومت ان نہروں کا کام جلد از جلد مکمل کرنے کے لئے مزید فنڈز فراہم کرے گی تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) حکومت پنجاب نے ضلع بہاولنگر میں نہروں کی ری ماڈلنگ کے لئے مالی سال 20-2019 میں کُل 380.110 ملین روپے کے فنڈز فراہم کئے ہیں۔

(ب) ضلع بہاولنگر میں پانچ نہروں پر ری ماڈلنگ کا کام ہو رہا ہے جن کی مالی سال 2019-20 میں فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام نہر	فراہم کردہ رقم ملین روپے
1	ایسٹرن صادقیہ کینال	85.000
2	ہاکڑہ برانچ کینال	130.000
3	ملک برانچ اینڈ گجیانی ڈسٹی	39.599
4	R/6ہاکڑہ	76.964
5	R/7ہاکڑہ	48.547

(ج)ضلع بہاولنگر میں پانچ نہروں پر ری ماڈلنگ کا کام ہو رہا ہے جس کی پراگرس درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام نہر	مکمل کام (فیصد)	بقایاکام (فیصد)
1	ایسٹرن صادقیہ کینال	70	30
2	ہاکڑہ برانچ کینال	40	60
3	ملک برانچ اینڈ گجیانی ڈسٹی	69	31
4	R/6ہاکڑہ	90	10
5	R/7ہاکڑہ	87	13

(د) نہروں کی ری ماڈلنگ کا کام مکمل ہونے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام نہر	کام مکمل ہونے کی تاریخ
1	ایسٹرن صادقیہ کینال	جون 2021
2	ہاکڑہ برانچ کینال	جون 2021

3	ملک برانچ اینڈ گجیانی ڈسٹی	جون 2021
4	R/6ہاکڑہ	جون 2021
5	R/7ہاکڑہ	جون 2021

(ہ) ان نہروں پر کام کنسلٹنٹ "NESPAK" کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

(و) مالی سال20-2019 تک جو فنڈز جاری ہوئے تھے خرچ ہو چکے ہیں منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے مزید فنڈز کا انتظار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

ضلع جھنگ: انہار کے موگہ جات ٹوٹنے اور ٹیل پر پانی نہ پہنچنے سے متعلقہ تفصیلات

*4069: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جھنگ کا نہری نظام انتہائی بری حالت میں ہے جس وجہ سے کسانوں / زمینداروں کو ٹیل تک پانی نہ پہنچ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بیشتر انہار کے موگہ جات ٹوٹ چکے ہیں یا توڑ دیئے گئے ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ زمینداروں اور کسانوں کے لئے ٹیل تک پانی بروقت فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے۔

ضلع جھنگ کے نہری نظام کا زیادہ تر حصہ جھنگ کینال ڈویژن اور کچھ حصہ ملتان کینال ڈویژن ملتان کے زیر انتظام ہے جو کہ جھنگ برانچ لوئر ، بھوانہ برانچ اور حویلی مین لائن سے نکلنے والی

راجباؤں پر مشتمل ہے۔ تمام نہریں درست حالت میں ہیں اور منظور شُدہ وارہ بندی کے مطابق زمینداروں کو اُن کے حق کے مطابق فراہمی آب کو یقینی بنایا جارہاہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

جھنگ کینال ڈویژن اور ملتان کینال ڈویژن (ضلع جھنگ) کے زیر انتظام نہروں کے موگہ جات درست حالت میں ہیں اور منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق پانی مہیا کر رہے ہیں۔

(ج) جھنگ کینال ڈویژن اور ملتان کینال ڈویژن (ضلع جھنگ) کے تمام موگہ جات کی موثر نگرانی کی جا رہی ہے تاہم اگر کوئی موگہ ٹوٹنے کی رپورٹ موصول ہو تو اس کو فوراً مرمت کر دیا جاتا ہے اور زیر دفعہ 70 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ محکمہ انہار کی ایک ایجنسی (PMIU) موگہ جات کی سرپرائز چیکنگ کرتی رہتی ہے۔ سال 2018 سے لیکر اب تک پانی چوری کے خلاف جو کارروائی کی گئی اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

قصور: دریائے ستلج پر پشتہ جات اور بند تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4077: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور محکمہ آبپاشی کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم سال وائز ملی؟

(ب) کتنی رقم کس کس نہر، راجباہ مائنز پر خرچ ہوئی۔

(ج) کتنی رقم دریائے ستلج پر پشتہ جات اور بند تعمیر کرنے پر خرچ کی گئی۔

(د) دریائے ستلج پر جن جن جگہوں پر پشتہ جات اور بند تعمیر کئے گئے ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل دی جائے۔

(ہ)دریائے ستلج میں ان دو سالوں کے دوران کتنا پانی انڈیا کی جانب سے سیلاب کے دنوں میں چھوڑا گیا۔

(و)اس سے ان دو سالوں کے دوران کتنا نقصان ہوا۔

(ز)دریائے ستلج پر انڈیا اور پاکستان کے مقام پر جہاں سے یہ دریا قصور کی حدود میں بہتا ہے وہاں پر کوئی ڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) قصور کینال ڈویژن کو دی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	مہیا کردہ رقم (ملین روپے)
1	2018-19	37.83
2	2019-20	32.15

(ب) اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی نیا بند یا پشتہ تعمیر نہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا نئے بند اور نئے پشتہ جات پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د)جواب جز ج میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ)سال 2018 میں 36560 کیوسک اور سال 2019 میں 60340 کیوسک پانی چھوڑا گیا۔

(و)کوئی نقصان نہ ہوا ہے۔

(ز)ڈیم بنانے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

ضلع رحیم یار خان: محکمہ آبپاشی کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤسز، بنگلے، کمروں کی تعداد اوران کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*4143: جناب ممتاز علی: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول کتنے ریسٹ ہاؤس، بنگلے اور عمارتیں ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز / بنگلوں کا رقبہ، کمروں کی تعداد اور وہاں تعینات عملہ کی تعداد کی تفصیلات بیان فرمائیں۔

(ج) رحیم یار خان شہر میں موجود ریسٹ ہاؤس کس کس مقصد کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس سے کون سے ادارے یا کس سطح کے افیسر اور حکومتی شخصیات مستفید ہوتی ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ آبپاشی کے زیر کنٹرول 28 ریسٹ ہاؤسز و بنگلے ، 18 آفیسر رہائشی عمارتیں اور 17 دفاتر ہیں۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رحیم یار خان شہر میں اس وقت ایک کینال ریسٹ ہاؤس موجود ہے، اس میں حکومتی شخصیات محکمہ آبپاشی و گورنمنٹ کے تمام اداروں کے افیسران، ملازمین کے ساتھ ساتھ عام پاکستانی شیڈول کی ادائیگی کے مطابق رہائشی سہولیات حاصل کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2020)

صادق آباد شہر سے گزرنے والی نہر کی بھل صفائی کرانے سے متعلقہ تفصیلات

*4351: جناب ممتاز علی: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صادق آباد شہر سے گزرنے والی نہر کی بھل صفائی کا کام آخری مرتبہ کب کرایا گیا؟

(ب) بھل صفائی کس مقام سے کس مقام تک کرائی گئی اور کتنی لمبائی بنی۔

(ج) بھل صفائی کا ٹھیکہ کس فرم یا کمپنی کو کتنے میں دیا گیا اور یہ کام کتنے عرصہ میں مکمل ہوا۔

(د) عموماً اس نہر کی بھل صفائی کتنے عرصہ بعد کرائی جاتی ہے اور اب اس کی بھل صفائی کب تک کرانے کا ارادہ ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصول 10 فروری 2020ء تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صادق آباد شہر سے گزرنے والی آدم صحابہ ڈسٹی کی بھل صفائی کا کام جنوری 2017 میں کرایا گیا۔

(ب) بھل صفائی نہر کی برجی نمبری 52 تا 96 تک کرائی گئی جس کی لمبائی تقریباً 13.41 کلومیٹر بنتی ہے۔

(ج) بھل صفائی کا ٹھیکہ میسرز منظور احمد ٹھیکیدار کو مبلغ -/13,15,537 روپے میں دیا گیا۔ یہ کام 15 یوم میں مکمل ہوا۔

(د) نہروں کی بھل صفائی وسائل اور ضرورت کو مد نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔ اس وقت اس نہر کی بھل صفائی کی ضرورت نہ ہے جس وقت ضرورت پڑے گی اس وقت کرائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2020)

پی ایم آئی یو(PMIU)کا فنانشل آڈٹ کسی دیانتدار افیسر سے کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*4372: چودھری مسعود احمد: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) PMIU پنجاب اریگیشن مانیٹرنگ یونٹ کا نظام تقریباً 20 سال سے وجود میں آیا کیا یہ درست ہے کہ چیف انجینئر لیول کا آفیسر، چیف PMIU پنجاب سلیکشن پر تعینات ہونا چاہیے تھا کیا اس پر عمل ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حبیب اللہ بودلہ کو جو کہ SDO اریگیشن تھے کو چیف PMIU سلیکٹ کیا گیا اور تقریبا 8 / 7 سال بعد صرف اس کی سپیشل DPC کر کے XEN پر موٹ کر دیا اور کچھ عرصہ قبل اس کو تبدیل کر کے شائد بعد از پر موشن SE بنا کر ایڈیشنل سیکرٹری ٹیکنیکل تعینات کر دیا گیا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ موصوف نے ہاکڑہ کینال سسٹم بہاولنگر پر 1 ارب سے زیادہ مالیت کے کیمرے، کمپیوٹر سسٹم نصب کرنے کے لیے کمرہ جات، تمام کام ادھورے پڑے ہیں نیز بے پناہ کرپشن، گاڑیوں اور کیمروں وغیرہ کی خریداری میں بے ضابطگی / کرپشن ہوئی ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اسسٹنٹ مانیٹرنگ آفیسر موگہ جات توڑنے اور نہروں کی گیجز تبدیل کرنے کے لیے محکمہ انہار سے ملی بھگت کر کے ناجائز فائدہ دینے میں بھرپور کردار ادا کرتے ہیں اور پانی چوری میں شامل ہیں کیا PMIU کا فنانشل آڈٹ دیانت دار آفیسر سے کروایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصول 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی ایم آئی یو (PMIU) پنجاب اریگیشن مارچ 2006 میں قائم ہوا۔ اس کو وجود میں آئے 14 سال ہوئے ہیں۔ جس کی سربراہی چیف مانیٹرنگ PMIU کرتے ہیں چیف

مانیٹرنگ کی تعیناتی اس یونٹ کے منظور شدہ TORs کے مطابق کی جاتی ہے۔اس کی پوسٹنگ کے لئے چیف انجینئر کے لیول کا افیسر ہونا ضروری نہیں ہے۔

(ب) اوپن کمپٹیشن پراسس کے تحت منظور شدہ TORs کے مطابق چیف مانیٹرنگ کی پوسٹ کا اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اور باقاعدہ شارٹ لسٹ کمیٹی نے امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ کی اور چیئرمین پی اینڈ ڈی کی سربراہی میں قائم کردہ کمیٹی نے مذکورہ آفسر کی تعیناتی کی اور انھی سفارشات کی روشنی میں چیف منسٹر پنجاب نے چیف PMIU کو تعینات کیا۔جہاں تک اُن کی پرموشن کا تعلق ہے اُن کی 2010 میں بطور XEN پروموشن ہوئی اور بطور ڈپٹی ڈائریکٹر P&R Zone میں کام کیا۔لہذا یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے کہ ان کے لیے سپیشل DPC کی گئی ہے انھوں نے

(SE(BS-19 میں بطور ڈائریکٹر ڈیزائن اور ڈائریکٹر انڈس واٹر ٹریٹی کام کیا ہے اور آج کل بطورِ

(Additional Secretary (Tech) اریگیشن سیکرٹریٹ میں تعینات ہیں۔

(ج)یہ درست نہ ہے اور اس بابت محکمہ میں بے ضابطگی /کرپشن کی کوئی شکایت موجود نہ ہے۔

(د) PMIU میں کام کرنے والے ملازمین کنٹریکٹ پر تعینات ہیں اور نہروں کی مانیٹرنگ کا کام سرانجام دے رہے ہیں جس میں پانی چوری کے وقوعہ جات کو رپورٹ کرنا بھی شامل ہے۔مانیٹرنگ سٹاف سمارٹ سیل فون ایپ کے ذریعے پانی چوری اور نہروں کی ہیڈ اور ٹیل گیجز کو تصاویر کے ساتھ رپورٹ کرتا ہے۔مانیٹرنگ سٹاف کی رپورٹس کے تحت پانی چوری میں ملوث افراد کے علاوہ محکمے کے ملوث ملازمین کے خلاف بھی محکمہ کارروائی عمل میں لاتا ہے۔اس سلسلے میں سال 2011-2020 کے دوران PMIU نے پانی چوری کے 110,898

وقوعہ جات اور 7,960 رپورٹس کی ہیں۔اور اس سال خریف 2020 میں بھی پانی چوری کی روک تھام کی مہم جاری ہے۔

علاوہ ازیں PMIU کا فنانشل آڈٹ DG Audit کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2020)

آر 3 ڈرین عباسیہ سب ڈویژن لیاقت پور کا تخمینہ لاگت اور پی سی ون روائز کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4373: چودھری مسعود احمد: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R-3 ڈرین عباسیہ سب ڈویژن لیاقت پور کا کب ورک آرڈر ایشو ہوا، کب کام شروع ہوا اور اس وقت تخمینہ لاگت کیا تھی؟

(ب) کتنی دفعہ PC-1 ریوائز ہوا اور بنانے پر کل کتنی لاگت آئی منصوبہ مکمل ہو کر فنکشنل ہوا اور PC-4 بن گیا اگر نہیں تو کیوں اب مزید کتنا عرصہ درکار ہے۔

(ج) اس منصوبہ پر CMIT کی مختلف اوقات میں 2 رپورٹس اریگیشن پنجاب کو کافی عرصہ سے پہنچ چکی ہے کیا ان کی سفارشات پر عمل ہوا اگر جواب نہ میں ہے تو کب تک عملدرآمد ہو گا اور کوتاہی کرنے والے آفیسرز کے خلاف بھی کارروائی ہو گی۔

(تاریخ وصول 10 فروری 2020ی تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) 3-R ڈرین عباسیہ سب ڈویژن لیاقت پور کا ورک آرڈر نمبری 365 مورخہ 19.02.2010 کو جاری ہوا۔اُس وقت تخمینہ لاگت 314.602 ملین روپے تھی۔

(ب) اس کا PC-1 ایک دفعہ روائز ہوا اس کی روائز منظور شدہ رقم 737.384 ملین روپے تھی۔اس پراجیکٹ پر اب تک مبلغ 665.669 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں لیکن پراجیکٹ آپریشنل نہ ہو سکا ہے اور اس کا PC-IV تیاری کے آخری مراحل میں تھا لیکن Covid-19 کی وجہ اس کا کچھ حصہ بقیہ ہے جو کہ عنقریب مکمل ہو جائے گا اور گورنمنٹ کو منظوری کے لئے روانہ کیا جائے گا۔

(ج) CMIT جو رپورٹس اریگیشن پنجاب کو موصول ہوئی ہیں اور ان کی سفارشات کے مطابق متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

تحصیل حاصلپور نہر فتح اور مراد کی وارہ بندی ختم نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4522: جناب محمد افضل گل: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نہر فتح اور مراد تحصیل حاصل پور کے کتنے رقبہ کو سیراب کرتی ہیں؟

(ب) نہر فتح اور مراد تحصیل حاصل پور کی وارہ بندی کب ختم ہو گی۔

(ج) مذکورہ وارہ بندی ختم نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 فرور 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) نہر فتح اور مراد تحصیل حاصل پور کے تقریباً 11,5,500 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہیں۔

(ب) نہر فتح اور مراد کی وارہ بندی کا پروگرام پانی کی کمی کی وجہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں اور کاشتکاروں کے مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے ایسٹرن صادقیہ کینال اور ملک برانچ دونوں کی خستہ حالی کو ختم کرنے کی غرض سے

Rehabilitation سکیم کا کام شروع کیا ہوا ہے جو کہ 30 جون 2021 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کام کی تکمیل کے بعد ان دونوں نہروں میں پانی کی کمی ختم ہو جائے گی۔

(ج) وارہ بندی مرتب کرنے کی بنیادی وجہ پانی کی کمی ہے۔نہروں کی Rehabilitation کا کام تیزی کے ساتھ تکمیل کے مراحل میں ہے جو کہ 30 جون 2021 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کام کی تکمیل کے بعد ایسٹرن صادقیہ کینال اور ملک برانچ کو ڈیزائن ڈسچارج کے مطابق چلانا ممکن ہو سکے گا جس کی وجہ سے پانی کی قلت پر قابو پانا ممکن ہو گا۔

مزید برآں عرض ہے کہ محکمے کی کاوشوں کی وجہ سے فصل خریف 2019 اور فصل ربیع 20-2019 میں وارہ بندی تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی جبکہ فصل خریف 2020 میں نہر فتح اور نہر مراد اپریل2020 سے چلائی جارہی ہیں اور وارہ بندی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2جولائی2020)

صوبہ میں نہری پانی کی چوری کے واقعات کی تعداد اور کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*4621: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں نہری پانی کی چوری کے کتنے واقعات سال 2019 میں سامنے آئے ہیں؟

(ب) پانی چوری کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل 27جون2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) سال 2019 (ربیع 19-2018 اور خریف 2019) کے دوران صوبہ بھر میں نہری پانی چوری کے 22172 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ب) سال 2019 (ربیع 19-2018 اور خریف 2019) کے دوران صوبہ بھر میں نہری پانی چوری کے 22172 کیسز پولیس کو ارسال کئے گئے۔جن میں سے 6503 پانی چوری

کے کیسز کیFIRs کا اندراج ہوا۔اور 2938 پانی چوری میں ملوث افراد کو گرفتار کیا گیا۔ مزید برآں 2019 میں محکمہ آبپاشی کے پانی چوری میں ملوث89 محکمے کے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی جن میں سے 09 ملازمین کو بڑی سزا دی گئی اور 45 ملازمین کو چھوٹی سزائیں دی گئیں۔جبکہ 35 ملازمین کو سزا سے بری کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

صوبہ میں نہری پانی چوری کی روک تھام کیلئے بھرتی کردہ گارڈز کو میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4622: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں نہری پانی کی چوری روکنے کا کیاطریق کار ہے؟

(ب) کیاحکومت نے نہری پانی کی چوری کی روک تھام کے لیے گارڈز بھرتی کئے ہیں تونہری پانی چوری کی روک تھام کے لیے ان گارڈز کو کیاسہولیات دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)پانی چوری کے واقعات کو روکنے کے لئے جونہی پانی چوری کی اطلاع ملتی ہے، پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پانی چوری کے وقوعہ جات کی فوری طورپر تار (Canal Wire) جاری کی جاتی ہے اور پانی چوری میں ملوث افراد کے خلاف روبکار محکمہ انہار کی طرف سے محکمہ پولیس کو بھیجی جاتی ہے۔اور محکمہ پولیس کی طرف سے پانی چوری میں ملوث افراد کے خلاف FIRs کا اندراج کیا جاتا ہے۔اور کینال انیڈ ڈرینج ایکٹ کے سکیشن 70 اور A-73 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔جس کے مطابق پانی چوری ایک نا قابل ضمانت جرم ہے۔اس کے علاوہ محکمہ انہار کی طرف سے پانی چوری میں

ملوث افراد سے تاوان لینے کا طریقہ کار شروع کیا جاتاہے اور حتمی طور پر تاوان وصول کیا جاتا ہے۔مزید بر آں پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ میں پی ایم آئی یو (PMIU) کا مارچ 2006 میں قیام عمل میں لایا گیا یہ یونٹ نہروں کی مانیٹرنگ کا کام سرانجام دے رہا ہے۔ جس میں پانی چوری کے وقوعہ جات کو رپورٹ کرنا بھی شامل ہے۔مانیٹرنگ سٹاف سمارٹ سیل فون ایپ کے ذریعے پانی چوری اور نہروں کی ہڈ اور ٹیل گیجز کو تصاویر کے ساتھ رپورٹ کرتا ہے۔مانیٹرنگ سٹاف کی رپورٹس کے تحت پانی چوری میں ملوث افراد کے علاوہ محکمے کے ملوث ملازمین کے خلاف بھی محکمہ کارروائی عمل میں لاتا ہے۔اس سلسلے میں سال 2011-2020 کے دوران PMIU نے پانی چوری کے 7960 رپورٹس بشمول 110,898 وقوعہ جات رپورٹ کئے ہیں۔اور اس سال خریف 2020 میں بھی پانی چوری کی روک تھام کی مہم جاری ہے۔

(ب)جی ہاں، محکمہ آبپاشی میں نہری پانی کی چوری کی روک تھام کے لیے کینال گارڈز بھرتی کئے گئے ہیں ، ان گارڈز کو محکمہ کی طرف سے یونیفارم اور لائسنسی اسلحہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

صوبہ میں سال 2019-20 میں نہروں اور راجباہوں پر کیٹل گھاٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4775: جناب نور الامین وٹو: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 2019-20 میں صوبہ کی کس کس نہر اور راجباہ پر کیٹل گھاٹ بنانے کی منظوری دی گئی؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ کی تحصیل دیپالپور کی انہار پر جو گھاٹ بنائے جانے تھے ان کے ٹینڈر بھی اخبارات میں جاری کر دیئے گئے تھے ٹینڈر جاری کرنے کی تاریخ اور اخبارات کی تفصیل نیز مذکورہ ٹینڈر پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر پر سہاگ / سہاگ نہر پر بھی کیٹل گھاٹ منظور کر کے ٹینڈر کے اشتہارات اخبارات میں دیئے گئے تھے اور بغیر کسی وجہ مذکورہ ٹینڈر کو بھی کینسل کر دیا گیا مذکورہ ٹینڈر کے اجراء کی تاریخ اور خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں۔ مذکورہ کیٹل گھاٹ نہ بنانے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کیٹل گھاٹ کو بنانے اور جن افسران نے مذکورہ کیٹل گھاٹ کو بغیر کسی وجہ کینسل کیا ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ آبپاشی پنجاب نے سال 20-2019 میں 82 کیٹل گھاٹ بنانے کی منظوری دی جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	زون	نام نہر	تعداد
1	بہاولپور	ایسٹرن صادقیہ کینال	22
		ہاکڑہ برانچ کینال	37
		ملک کینال	08
		گجیانی کینال ڈسٹری	12
2	لاہور	لوئر دیپالپور کینال	01
		بی آر بی ڈی لنک کینال	02
		ٹوٹل	82

(ب)خانواہ ڈویژن دیپالپور میں 8 کاموں کے ٹینڈر کا اشتہار روزنامہ پاکستان، مؤثر، لیڈر اور ایکسپریس اخبارات میں مورخہ 24.02.2020 کو شائع ہوا جس میں لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ کا کام بھی شامل تھا جس کا تخمینہ
-/1144359 روپے تھا۔ٹینڈر جاری کرنے کی تاریخ10.03.2020 تھی۔فنڈز کی کمی کی وجہ سے لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ کا ٹینڈر جاری نہ کیا گیا۔8 کاموں کے اخباراشتہار کی مد میں -/65478 روپے خرچ ہوئے۔

(ج)خانواہ ڈویژن دیپالپور میں سال 20-2019 میں نہر اپر سوہاگ / سہاگ نہر پر کوئی کیٹل گھاٹ کی منظوری نہ ہوئی ہے اور نہ کوئی اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

(د)خانواہ ڈویژن میں نہر لوئر دیپالپور کینا ل پر کیٹل گھاٹ کا ٹینڈر کینسل ہوا اس میں افسران کی کوئی غفلت نہ ہے بلکہ فنڈ ز کی کمی کی وجہ سے کام نہ ہو سکا۔نہر لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ کا کام مالی سال 21-2020 کے منظور شُدہ ورک پلان میں شامل ہے فنڈز کی دستیابی پر نہر کی بندی کے دوران کام مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب24جولائی2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 08اگست 2020 — سیکرٹری

بروز پیر 10 اگست 2020 کو محکمہ آبپاشی کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1309
2	جناب ممتاز علی	4351-4143-1826-1825
3	محترمہ مومنہ وحید	2906
4	محترمہ شازیہ عابد	3650-3179
5	رانا منور حسین	3269
6	سید عثمان محمود	3359-3347
7	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	3382
8	جناب گلریز افضل گوندل	3560
9	محترمہ شاہدہ احمد	3579
10	محترمہ عائشہ اقبال	3620
11	جناب صہیب احمد ملک	3656-3655
12	محترمہ عظمیٰ کاردار	3661-3659
13	محترمہ مہوش سلطانہ	3685
14	محترمہ طحیا نون	3692
15	چودھری افتخار حسین چھچھر	3774
16	محترمہ فائزہ مشتاق	3889-3888
17	محترمہ راحیلہ نعیم	4020-3921

18	چودھری مظہر اقبال	4063
19	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	4069
20	ملک محمد احمد خاں	4077
21	چودھری مسعود احمد	4373-4372
22	جناب محمد افضل گل	4522
23	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	4622-4621
24	جناب نور الامین وٹو	4775

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 10 اگست 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

راجن پور: محمد پور دیوان کے درمیان گندے نالے کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

415: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور کے موضع محمد پور دیوان کے درمیان گندہ نالہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس نالہ کی پچھلے کئی سالوں سے صفائی نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے نالہ کے دونوں اطراف رہائشی علاقوں کے عوام مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہے۔

(ج) کیا حکومت اس نالہ کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہیں ہے۔ یہ گندہ نالہ نہیں ہے بلکہ محکمہ آبپاشی کا محمد پور مائینر ہے۔

(ب) درست نہیں ہے، محکمہ انہار کا محمد پور مائینر قصبہ محمد پور کے درمیان سے گزرتا ہے، ارد گرد کے لوگ اس میں کوڑا کرکٹ پھینکتے ہیں۔ جس کی وقتاً فوقتاً محکمہ صفائی کراتا رہتا ہے اور قصور واران کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جاتی ہے۔

(ج) محمد پور مائینر کی بھل صفائی اس سال کرائی گئی ہے اور لوگوں کی شکایات کا ازالہ کر دیا گیا ہے اور اس کی بھل صفائی آرڈی 29+000 سے 32+000 تک کروائی گئی ہے اور اس پر تقریباً -/535238 روپے کی لاگت آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2020)

مالی سال 19-2018 میں محکمہ انہار کیلئے مختص کردہ بجٹ اور خرچ سے متعلقہ تفصیلات

900: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 کے دوران محکمہ انہار کیلئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ب) یہ بجٹ کہاں کہاں اور کس مد میں خرچ ہوا اس کی مکمل تفصیلات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 16 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) مالی سال 19-2018 میں محکمہ انہار کے لیے -/21,320,023 ملین روپے بجٹ مختص کیا گیا۔

(ب) مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

رحیم یار خان میں نہروں کی تعداد اور بیلدار کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

902: جناب محمد ارشد جاوید: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ رحیم یار خان میں کل کتنی نہریں ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(ب) ہر نہر پر کتنے بیلدار تعینات ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نہروں کی پٹڑیوں کی حالت زار انتہائی خراب ہے کوئی بیلدار نہ تو نہروں کی پٹڑیوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور نہ ہی ان پر پانی کا چھڑکاؤ کرتا ہے اس بابت حکومت کیا ایکشن لے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 16 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ڈسٹرکٹ رحیم یار خان کینال سرکل رحیم یار خان میں نہروں کی کل تعداد 254 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تعینات بیلداروں کی تعداد 398 ہے۔ نہر وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) غیر دوامی نہروں پر صرف دوران فصل خریف عارضی بنیادوں پر بیلدار تعینات کیے جاتے ہیں۔ تمام ریگولر بیلداران اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور بوقت ضرورت نہروں کی پٹڑیوں پر پانی کا چھڑکاؤ بھی کرتے ہیں۔ کمزور اور معمولی قسم کی خراب پٹڑی کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام بھی سرانجام دیتے ہیں۔ محکمہ کی طرف سے جاری کردہ فنڈ برائے مرمت کی مد میں جہاں پٹڑیاں انتہائی کمزور ہوتی ہیں، وہاں تخمینہ لگا کر محکمانہ قوانین کے مطابق پٹڑیوں کو مضبوط کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مارچ 2020)

ضلع سیالکوٹ موترہ سے جامکے چیمہ نہر کے پل اور جنگلہ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

950: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موئرہ سے جامکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ راستے میں موجود نہر کے پل کا جنگلہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر کے پل کے جنگلے ٹوٹنے کی وجہ سے انتہائی نوعیت کے حادثات رونما ہو چکے ہیں۔

(ج) کیا محکمہ اس نہر کے پل کے جنگلے اور پل کی مرمت کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) پُل کا جنگلہ ڈمپر کے ڈرائیور کی غفلت کی وجہ سے ٹوٹا تھا اور ڈمپر نہر میں گر گیا تھا اس کے بعد کسی حادثہ کے رونما ہونے کی محکمہ کو اطلاع نہ ہے۔

(ج) پُل کے جنگلے کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے جو کہ جلد سے جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 02مارچ2020)

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 08اگست2020	سیکرٹری